



UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education Advanced Level

URDU

9686/04

Paper 4 Texts

May/June 2010

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose **one** question from Section 1, **one** from Section 2 and **one** other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should write between 500 and 600 words for each answer.

Dictionaries are **not** permitted.

You may take unannotated set texts into the examination.

You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

All questions in this paper carry equal marks.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔

صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔

اسٹپلر، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلویئڈ استعمال نہ کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپ ایسی نصابی کتابیں کمرہ امتحان میں لے جاسکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے

حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اپنے جواب اردو میں لکھیں۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔

اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیں۔

This document consists of 5 printed pages and 3 blank pages.



میر دریا ہے سنے شعر زبانی اس کی  
اللہ اللہ رے طبیعت کی روانی اس کی  
ایک ہے عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج  
اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اس کی  
بات کی طرز کو دیکھو تو کوئی جادو تھا  
پر ملی خاک میں کیا سحر بیانی اس کی  
اس کا وہ عجز تمہارا یہ غرور خوبی  
منتیں اس نے بہت کیں پہ نہ مانی اس کی  
اب گئے اس کے جز افسوس نہیں کچھ حاصل  
حیف صد حیف کہ کچھ قدر نہ جانی اس کی

(i) اس غزل کے چند اشعار میں میر اپنی تعریف خود کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ آپ اس بات سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں؟

(ii) اس غزل کے حوالے سے میر کے انداز گفتگو پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) ”حالی کی غزلوں میں سادگی، اصلیت اور جدت پسندی کا عنصر غالب نظر آتا ہے۔“ اشعار کے حوالے سے اس بیان

پر تبصرہ کیجیے۔

میں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔  
(الف)

کپڑے کسی کے لال ہیں، روٹی کے واسطے      لمبے کسی کے بال ہیں، روٹی کے واسطے  
باندھے کوئی رومال ہیں، روٹی کے واسطے      سب کشف اور کمال ہیں، روٹی کے واسطے

جتنے ہیں روپ سب یہ دکھاتی ہیں روٹیاں

روٹی سے ناچے پیادہ قواعد دکھا دکھا      اسوار ناچے، گھوڑے کو کاوا لگا لگا  
گھنگرو کو باندھے، پیک بھی پھرتا ہے جا بجا      اور اس سوا جو غور سے دیکھا تو جا بجا

سو سو طرح کے ناچ دکھاتی ہیں روٹیاں

(i) روٹی کس حد تک انسان کی سوچ کا مرکز ہے؟ مندرجہ بالا اقتباس کے حوالے سے تبصرہ کیجیے۔

(ii) نظیر کو عوامی شاعر بنانے میں نظم 'روٹیاں' کا کیا کردار ہے؟ اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

یا

(ب) ”فیض کی نظمیں مقصدی شاعری کی اعلیٰ مثال پیش کرتی ہیں۔“ اشعار کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

## ۳۔ افسانے

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔

(الف)

واجد علی شاہ کا زمانہ تھا۔ لکھنؤ عیش و عشرت میں ڈوبا ہوا تھا۔ چھوٹے بڑے غریب امیر سب ہی عیش و مستی میں غرق تھے۔ کوئی رقص و موسیقی کی محفل سجاتا تھا۔ کوئی ایون کی پینگ میں مزے لیتا تھا۔ زندگی کے ہر ایک شعبے میں رنگینی چھائی ہوئی تھی۔ سیاست میں، ادب اور آرٹ میں، مجلسی زندگی میں، صنعت و حرفت میں، باہمی برتاؤ اور لین دین میں، غرض کہ ہر جگہ نفس پرستی اور عیش و عشرت کی چھاپ تھی۔ سرکاری عہدہ دار جنس پرستی میں، شعراء عشق و محبت کے تذکروں میں، کاری گر کلابتوں اور چکن بنانے میں، تجارت پیشہ لوگ سرمہ، مسی اور ابٹن کا کاروبار کرنے میں محو تھے۔

(i) اس عبارت کی روشنی میں لکھنؤ کے حالات کے بارے میں اپنے تاثرات قلمبند کیجیے۔

(ii) مرزا سجاد علی اور میر روشن علی کے کرداروں سے مصنف نے کیا مقصد حاصل کرنے کی کوشش کی ہے؟

یا

(ب) ”عصمت چغتائی کے افسانوں میں ہمارے معاشرے کی صحیح تصویر نظر آتی ہے۔“ بحث کیجیے۔

4 Umrao Jan Ada, Mirza Ruswa

امراؤ جان ادا، مرزا رسوا

(الف) ناول 'امراؤ جان ادا' میں لکھنؤ کے ماحول کی عکاسی میں مبالغہ آرائی سے کام لیا گیا ہے۔ بحث کیجیے۔

یا

(ب) اس ناول کے کس نسوانی کردار نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ وجوہات دے کر اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔

[25]

5 Aangan, Khadija Mastoor

۵۔ آنگن، خدیجہ مستور

(الف) آزادی کے بارے میں بڑے بچے کی فکر کس حد تک صحیح سمت پر تھی؟

یا

(ب) اپنے شوہر کی سیاسی سرگرمیوں کے بارے میں بڑی چچی کے کیا خیالات تھے؟ خاندان کے دوسرے افراد کے ساتھ

تعلقات کے حوالے سے بڑی چچی کے کردار پر تبصرہ کیجیے۔

[25]

6 Anar Kali, Imtiaz Ali Taj

انار کلی، امتیاز علی تاج

(الف) ”انار کلی کے مقابلے میں دلآرام کا کردار قارئین کے لیے زیادہ دلچسپی کا باعث ہے۔“

یہ بیان کس حد تک درست ہے؟

یا

(ب) ڈرامے کا انجام انار کلی کی موت پر ہوتا ہے۔ آپ کے خیال میں کیا اس کے علاوہ کوئی اور انجام بھی ہو سکتا تھا؟

[25]





